بسیرا کرنا | تاریکی | دیے | چرخِ بریں | بے روغن

شام

سورج ڈوبا ہوا اندھیرا
چڑیاں لینے لگیں بسیرا
دن کا غائب ہوا اُجالا
تاریکی نے پردہ ڈالا
جلنے لگے دیے گھر گھر میں
گرجا، مسجد اور مندر میں
چرخِ بریں پر چمکے تارے
بے روغن ہیں روشن سارے

جنگل سے گھر آئے گوالے
ریوڑ اپنا اپنا سنبھالے
جا پہنچے مزدور گھروں میں
خوش خوش ہیں بیوی بچوں میں
دن میں کب آرام کیا ہے
خوٗن پسینہ ایک کیا ہے
نیند میں غافل ہوگئے بچے
سو گئے لوری سنتے سنتے

(جوالا پرشاد برق)

۱. پڑھیے اور سمجھیے

اُجالا	:	روشنی
بسیرا کرنا	:	گھر یا گھونسلے میں آنا
تاریکی	:	اندھیرا
دیے	:	(دیّا کی جمع) مٹی کے چراغ
چرخِ بریں	:	اونچا آسمان

بے روغن	:	تیل کے بغیر
گوالا	:	گایوں کو پالنے والا
ریوڑ	:	مویشیوں کا گلہ
خون پسینہ ایک کرنا	:	خوب محنت کرنا
غافل	:	بے خبر، بے پروا
لوری	:	سُریلا گیت جو ماں اپنے بچوں کو سُلانے یا بہلانے کے لیے گاتی ہے

۲. سوچیے اور بتائیے:

☆ شاعر نے نظم میں شام کی کیا پہچان بتائی ہے؟

☆ نظم میں مزدوروں کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

۳. وہ شعر لکھیے جن میں نیچے لکھی ہوئی باتیں بتائی گئی ہیں:

☆ سورج ڈوبنے پر اندھیرا ہو گیا اور چڑیاں گھونسلوں میں جانے لگیں۔

☆ گھروں اور عبادت گاہوں میں دِیے جلنے لگے۔

3۔ مزدور گھر پہنچ کر بیوی بچوں سے مل کر خوش ہوئے۔

۴. نظم کو پڑھ کر ذیل کے مصرعوں کے ساتھ مناسب مصرعے جوڑیے اور اشعار مکمل کیجیے:

☆ جلنے لگے دیے گھر گھر میں ....

☆ جنگل سے گھر آئے گوالے ....

☆ نیند میں غافل ہو گئے بچّے ....

۵. اپنی نوٹ بک میں لکھیے

سورج ڈوب گیا۔ اندھیرا چھانے لگا۔
گھروں میں دِیے روشن ہو گئے۔ مندروں،
مسجدوں اور گرجوں میں دیے جلائے گئے،
آسمان پر تارے چمکنے لگے۔ گوالے
جنگل سے اپنا اپنا ریوڑ لے آئے۔ مزدور
کام سے واپس آ گئے۔ بچے لوری سُنتے سُنتے سو گئے۔

۶. لفظوں کو جوڑ کر نئے الفاظ بنایئے

مثال:	سوتے	+	سوتے	=	سوتے سوتے
	روتے	+	روتے	=	
	سُنتے	+	سنتے	=	
	آتے	+	آتے	=	
	گاتے	+	گاتے	=	

۷. لفظ شام کے وزن پر مزید سات الفاظ بنائیے اور دیے گئے خاکے میں بھر دیجیے

ش	+	ا	+	م	=	شام
	+		+		=	
	+		+		=	
	+		+		=	
	+		+		=	
	+		+		=	
	+		+		=	
	+		+		=	